سوال

دوران نماز سجدہ میں غیر عربی میں دعا مانگنا

جواب

سوال : السلام و علیکم محترم کسی دوست کے سوال کے جواب میں جناب ابوالحسن علوی نے فرمایا "سجدے میں اپنی کسی حاجت کے لئے عربی زبان میں دعا کر سکتے ہیں" میرا سوال یہ ہے کہ جس کو عربی زبان نہیں آتی کیا وہ اپنی زبان میں دعا کر سکتا ہے ؟

جواب : غیر نماز میں تو کسی بھی زبان میں دعا جائز ہے، چاہے سجدہ کی حالت ہو یا غیر سجدہ کی جبکہ نماز میں صرف عربی میں ہی دعا کرنی چاہیے الا یہ کہ کسی کے لیے عربی میں دعا کرنا ناممکن ہو۔ شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں :

سوال : میں الحمدللہ اسلام میں داخل ہوچکا ہوں، لیکن مجھے عربی نہیں آتی چنانچہ میں نماز میں پڑھی جانے والی دعاؤں اور قرآن مجید کی قرآت کا کیا کروں ؟

الحمدللہ :

جمہور فقہاء کرام کا مسلک ہے کہ :

اگر عجمی شخص عربی صحیح طور پر جانتا ہو تو اس شخص کے لیے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں تکبیر کہنی جائز نہیں، اس کی دلیل یہ ہے کہ نصوص اسی لفظ کا حکم دیتی ہیں، جو کہ عربی ہے، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہٹے نہیں

لیکن اگر عجمی شخص صحیح عربی نہیں جانتا، اور وہ عربی بول ہی نہیں سکتا، تو جمہور فقہاء کرام کے مسلک کے مطابق وہ اپنی زبان میں تکبیر کہہ سکتا ہے ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ اپنی زبان میں اس کا ترجمہ صحیح کرے، شافعیہ اور حنابلہ نے یہی بیان کیا ہے

چاہے کوئی بھی زبان ہو، کیونکہ تکبیر اللہ تعالی کا ذکر ہے، اور اللہ تعالی کا ذکر ہر زبان میں ہو سکتا ہے، اور غیر عربی زبان اس کی بدل اور قائم مقام ہے، لیکن اس کے لیے عربی سیکھنا لازم ہے

اس خلاف کی بنا پر نماز کی سب دعائیں، تشہد، قنوت، دعاء، رکوع اور سجدہ کی تسبیحات بھی

لیکن قرآن مجید کی قرآت عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں کرنی جائز نہیں، اس کے عدم جواز کی دلیل درج ذیل فرمان باری تعالی ہے :

بلاشبہ ہم نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے ۔

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظا اور معنی معجزہ ہے، چنانچہ جب یہ بدل جائے تو اپنے نظام سے نکل جائیگا، اور قرآن نہیں رہے گا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہوگی

دیکھیں : الموسوعۃ الفقھیۃ جلد (5) اعجمی

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

فصل :

" اسے عربی کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآت کفائت نہیں کرے گی اور نہ ہی اس کے الفاظ عربی زبان میں بدل کر پڑھنا جائز ہے، چاہے وہ عربی میں قرآت اچھی کر سکتا ہو یا اچھی نہ کر سکتا ہو

کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

یہ قرآن عربی ہے ۔

اور ارشاد ربانی ہے :

یقینا ہم نے قرآن مجید عربی زبان میں نازل فرمایا ۔

اور اس لیے بھی کہ قرآن مجید لفظا اور معنا دونوں لحاظ سے معجزہ ہے چنانچہ جب اسے بدل دیا جائے تو یہ اپنی ترتیب سے نکل جائیگا اور عربی نہیں رہے گا اور نہ ہی اس کی مثل ہوگا، بلکہ یہ اس کی تفسیر ہو گی، اور اگر اس کی مثل تفسیر بھی ہوتی تو جب اللہ تعالی نے انہیں اس کی مثل ایک سورۃ لانے کا چیلنج کیا تو وہ اس سے عاجز نہ ہوتے

اگر وہ عربی میں قرآت اچھی طرح نہ کر سکتا ہو تو اسے اس کی تعلیم حاصل کرنا لازم ہے، اگر قدرت اور استطاعت رکھنے کے باوجود وہ تعلیم حاصل نہیں کرتا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی

اوراگروہ قدرت نہ رکھے، یا پھر وقت نکل جانے کا خدشہ ہواوراسے سورۃ فاتحہ کی ایک ہی آیت آتی ہو تووہ اسے سات بار دھرائے کر نمازادا کرلے

اوراسی طرح اگراسے اس سے زیادہ آیات یادہوں تواس کی مقدارمیں دھرائے، اوریہ بھی محتمل ہے کہ وہ اس سورۃ کے علاوہ کسی اور سورۃ کی آیات پڑھ لے

لیکن اگراسے آیت کا کچھ حصہ یاد ہو تواسے باربار اور تکرار سے پڑھنالازم نہیں، بلکہ وہ اسے چھوڑکر کسی اور کو پڑھ لے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کوجسے نماز صحیح طرح پڑھنی نہیں آتی تھی کوفرمایا کہ وہ " الحمدللہ " وغیرہ کہے، اوریہ آیت کا کچھ حصہ ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تکرار کے ساتھ پڑھنے کا حکم نہیں دیا

اوراگراسے سورۃ فاتحہ میں سے کچھ بھی یادنہ ہو، بلکہ قرآن کی کوئی اور سورۃ آتی ہواگر طاقت رکھے تواسی کو سورۃ فاتحہ کے حساب سے پڑھ لے، اس کے علاوہ کسی اورکو کافی نہیں ہوگا

اس کی دلیل ابوداود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے :

رفاعہ بن رافع بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تو نماز کھڑاہو، اگرکچھ قرآن یادہو تووہ پڑھ لو، وگرنہ اللہ کی حمدبیان کرو، الحمدللہ، اوراس کی وحدانیت بیان کرتے ہوئے لاالہ الااللہ کہو، اوراس کی تکبیر بیان کرتے ہوئے اللہ اکبر کہو"

اوراس لیے بھی کہ یہ اس کی جنس سے ہے، تویہ بالاولی پڑھاجاسکتا ہے، اور سورۃ فاتحہ کی آیات کی تعداد کے برابر پڑھناواجب ہے

اوراگروہ قرآن مجید میں سے کچھ بھی نہ پڑھ سکتاہو، اوروقت نکلنے سے قبل اس کےلیے قرآن سیکھنا بھی ممکن نہ ہو تواس حالت میں اس کےلیے سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالہ الااللہ، اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الا باللہ، کہنالازم ہے

اس کی دلیل ابوداود رحمہ اللہ تعالی کی درج ذیل حدیث ہے :

ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیااورکہنے لگا : میں قرآن مجید سے کچھ یادنہیں کرسکتا، لھذاآپ مجھے کوئی ایسی چیزیاد کرائیں جو میرے لیے اس سے کفائت کرجائے

تورسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" سبحان اللہ، الحمدللہ، لاالہ الااللہ، اللہ اکبر، لاحول ولاقوۃ الاباللہ۔۔ کہو"

واللہ اعلم۔